میڈیکل انشورنس

پندرہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱۰-۱۲ر صفر ۱۴۲۷ھ مطابق ۱۱-۱۳ر مارچ ۲۰۰۶ء، دارالعلوم صدیقیہ، میسور، کرناٹک

شریعت اسلامی میں جوئے کی کوئی بھی شکل جائز نہیں۔ اس وقت میڈیکل انشورنس کی جو صورت رائج ہے وہ اپنے نتیجہ کے اعتبار سے جوا میں شامل ہے اور اس نے علاج کو خدمت کے بجائے نفع آور تجارت بنا دیا ہے۔ اس پس منظر میں سمینار نے میڈیکل انشورنس کے بارے میں درج ذیل فیصلے کئے ہیں:

۱- میڈیکل انشورنس، انشورنس کے دوسرے تمام شعبوں کی طرح بلاشبہ مختلف قسم کے ناجائز امور پر مشتمل ہے، لہذا عام حالات میں میڈیکل انشورنس ناجائز ہے اور اس حکم میں سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

۲- اگر قانونی مجبوری کے تحت میڈیکل انشورنس لازمی ہو تو اس کی گنجائش ہے، لیکن جمع کردہ رقم سے زائد جو علاج میں خرچ ہو، صاحب استطاعت کے لئے اس کے بقدر بلانیت ثواب صدقہ کرنا واجب ہے۔

۳- موجودہ مروج انشورنس کا متبادل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ممکن ہے اور آسان صورت یہ ہے کہ مسلمان ایسے ادارے ونظام قائم کریں، جن کا مقصد علاج ومعالجہ کے ضرورت مندوں کی ان کی ضرورت کے مطابق مدد کرنا ہو۔

☆☆☆